36706- میت کے لیے قربانی کرنا

سوال

کیا میت کے لیے قربانی کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

اصل کے اعتبار سے قربانی کی مشروعیت پر مسلمانوں کا اجماع ہے ، اور میت کی جانب سے قربانی کرنا جائز ہے اس کی دلیل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مندرجہ ذیل فرمان کا عموم ہے جس میں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جب ابن آدم فوت ہوجاتا ہے تو تین کے علاوہ اس کے سب اعمال منقطع ہوجاتے ہیں ، صدقہ جاریہ ، یا وہ علم جس سے نفع حاصل کیا جاتا رہے ، یا نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرے) صحیح مسلم ، سنن ابوداود ، سنن ترمذی ، سنن نسائی ، اور امام بخاری نے الادب المفرد میں ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے ۔

اور میت کی جانب سے قربانی کرنا صدقہ جاریہ ہے ، کیونکہ قربانی کرنے سے قربانی کرنے والے اور میت وغیرہ کو نفع حاصل ہوتا ۔

اللہ سبحانہ وتعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔ .